

صبح  
و  
شام کے  
اذکار

<http://salfibooks.blogspot.com>

## صبح و شام کے اذکار (1/4)

اذکار مستنونہ



صبح و شام 100 مرتبہ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔ کی مسلم (2692)



دن میں 100 مرتبہ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

میں اللہ سے بخش مانگتا ہوں اور اسی طرف توبہ کرتا ہوں۔

کی حدی (18307)، کی مسلم (2702)، اللہ تعالیٰ، کی حدی میں

70 مرتبہ پڑھ کر ہے



صبح و شام

رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ  
بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد  
(ﷺ) کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔

اللہ تعالیٰ، سنن ابی داؤد (5072)، سنن ترمذی (3389)، مسند احمد

(3374) 3389



صبح کے وقت (تین مرتبہ)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ  
وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ  
كَلِمَاتِهِ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے  
برابر، اپنے نفس کی خوشنودی کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے  
برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ کی مسلم (2726)



صبح کے وقت 100 مرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ  
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ

اللہ کے علاوہ کوئی سہمبد نہیں وہ آگیا ہے، اس کا کوئی شریک  
نہیں، اکی کیلئے باوجود ہے اور اکی کیلئے تمام تعزیرات ہیں اور  
وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

کی، سنن ابی داؤد (5077)، سنن ابن ماجہ (3868)، مسند احمد (604)

اللہ تعالیٰ کی ایک مرتبہ پڑھ کر ہی درست ہے۔



صبح کے وقت

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ  
نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ

اللہ! ہم نے صبح سے تم کے ساتھ ہی کی، حیرت سے تم کے ساتھ ہم کی،  
حیرت سے تم کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور حیرت سے تم کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور  
حیرت سے تم کے ساتھ ہی لوٹ کر رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ، سنن ابی داؤد (5068)، سنن ترمذی (3391)، سنن ابن ماجہ  
(3868)



شام کے وقت

اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ  
نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

اللہ! ہم نے شام سے تم کے ساتھ ہی کی اور حیرت سے تم کے  
ساتھ ہم نے صبح کی، حیرت سے تم کے ساتھ ہم زندہ رہتے ہیں اور  
حیرت سے تم کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور حیرت سے تم کے ساتھ ہی  
جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ، سنن ابی داؤد (5068)، سنن ترمذی (3391)، سنن ابن ماجہ  
(3868)

## صبح و شام کے اذکار (2/4)

اذکار مستنونہ

شام کے وقت

أَمْسِنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ يَلُو وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت (کائنات و غیرہ) نے شام کی، تمام تر عظیم الشان کئے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سہا معبود نہیں وہ آیا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تمام تر عظیم اور وہم جنج پے قادر ہے، اسے میرے رب! میں تم سے اس رات کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس رات کے شر اور جو اس کے بعد شر ہے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اسے میرے رب! میں سستی، اور برے بڑھاپے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اسے میرے رب! میں آگت میں اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

صبح کے وقت

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ يَلُو وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت (کائنات و غیرہ) نے صبح کی، تمام تر عظیم الشان کئے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سہا معبود نہیں وہ آیا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے تمام تر عظیم اور وہم جنج پے قادر ہے، اسے میرے رب! میں تم سے اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس دن کے شر اور جو اس کے بعد شر ہے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اسے میرے رب! میں سستی، اور برے بڑھاپے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اسے میرے رب! میں آگت میں اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

کچھ مسلم (12723)

صبح و شام

اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَوْلَانَا، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهُ وَأَنْ أَفْتِنَكَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْزَهُ إِلَى مُسْلِمٍ

اے اللہ! اے غالب و حاضر کو جاننے والے، اے آسمانوں اور زمین کو بننے والے، اے ہر چیز کے رب اور مالک، میں کوئی وجہ ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سہا معبود نہیں، میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان کی طرف سے تکلیف کرواؤں۔

کچھ شیخ ابن ماجہ (5067)، شیخ ترمذی (13392)

## صبح و شام کے اذکار (3/4)

اذکار مستنونہ

صبح و شام (چار مرتبہ)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْنِتُ أَشْهَدُكَ وَأَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ أَلَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

اے اللہ! میں نے تم کی، میں تجھے گواہ بنا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں اور تمام فرشتوں، اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بنا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی سہا سہود نہیں، تو آیا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور جیسا تم (مخلوق) تیرے بندے اور رسول ہیں۔

سنن ابن ماجہ (5069)، سنن ترمذی (3501) جس نے شام کے وقت یہ گہات کیے اس نے رات کا شکر ہوا کر دیا۔

صبح (چار مرتبہ)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهَدُكَ وَأَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ أَلَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

اے اللہ! میں نے صبح کی، میں تجھے گواہ بنا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں اور تمام فرشتوں، اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بنا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی سہا سہود نہیں، تو آیا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور جیسا تم (مخلوق) تیرے بندے اور رسول ہیں۔

سنن ابن ماجہ (5069)، سنن ترمذی (3501) جس نے صبح کے وقت یہ گہات کیے اس نے دن کا شکر ہوا کر دیا۔

صبح و شام

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَورَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے پوشیدہ امور پر پردہ ڈال اور میری گھبرائوں میں مجھے امن دے، اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے، میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کے ساتھ پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے پیچھے سے اچانک ہانک کر دیا جاؤں۔

سنن ابن ماجہ (5074)، سنن ابن ماجہ (3871)، سنن نسائی (15531) بعض الاملاء

صبح و شام

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلَا تُكَلِّبْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے، تیری رحمت کے ساتھ ہی میں مدد مانگتا ہوں، میری مشکل حالت درست کر دے، اور مجھے لطف بھر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر۔

سنن ابوداؤد (2000)، سنن ابوداؤد (3497)

صبح و شام (سات مرتبہ)

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

میرے لیے اللہ ہی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی سہا سہود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

سنن ابوداؤد (5081) جس نے صبح و شام یہ گہات سات مرتبہ کیے، اللہ تعالیٰ اپنا رازت کے ہم حالات میں اسے کافی ہو چکا ہے۔

صبح و شام کے اذکار (4/4)

سلسلہ  
اذکار مستویہ



صبح و شام

﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾

اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سہا معبود نہیں ہمیشہ زندہ رہتا ہے اور اسے نیند اور سب کو قائم رکھنے والا ہے۔ اسے لاکھ تہائی ہے اور نہ نیند۔ اسی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کی اہانت کے بغیر اس کے پاس سفارش کر سکے۔ جو لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے سب کو جانتا ہے۔ لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احوال نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے اسی کی کرمی آسمانوں اور زمین کو گھسے ہوئے ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تو کافی نہیں۔ اور وہ پلندہ ہے علمت والا ہے۔

سورہ بقرہ (255:1) بحوالہ (1231:1)



صبح کی نماز کے وقت

أَلْمُهَمَّ لِلَّيِّ أَسْتَلَّتْ عَلِمًا نَائِمًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

اے اللہ! میں تم سے نلغ مند علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

حک. سنن ابی داؤد (925:1)، مسند امام (305/6)



صبح و شام

أَسْتَعِينَا (صبح کے وقت) اَسْتَعِينَا لِيَّ عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَاتِهِ الْإِحْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مِلَّةِ آبَائِنَا الْإِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ

ہم نے صبح کی (ہم نے صبح کی) اہمیت اسلام، کلمہ اہتمام، اپنے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین اور اپنے والد اور انہم (علیہ السلام) کی ملت پر جو کہ یکسو مسلمان تھے اور مشرکین سے نہیں تھے۔

احمد، سنن، مسند امام (408/4، 308/4، 125359)



سید الاستغفار صبح و شام

بجز (1231:1)



صبح و شام (تین تین مرتبہ)

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَلْبَسُ قَبْعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ الشَّيْخُ الْعَلِيمُ

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں کوئی چیز نقصان دے سکتی ہے۔ اور وہ سننے والا ہے۔

حک. سنن ابی داؤد (5088:1)، سنن ترمذی (3388:1)، سنن ابن ماجہ (3869:1) جس نے صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھتے ہے اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی (پچھلے دور مسنونہ کی نقل 4)



شام کے وقت (تین مرتبہ)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الْقَاهِتَاتِ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ

میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔

حک. مسلم (12708)

(پچھلے دور مسنونہ کی نقل 3)